امام اعظم ابو حنیفہؒ شہید اہل بیتؓ

تالیف

مفتی ابو الحسن شریف اللہ الکوثری

الفاضل و المتخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

ناشر

مکتبہ سلطان عالمگیرؒ

ھادیہ ہال اردو بازار لاہور

نام کتاب .... امام اعظم ابوحنیفہؒ شہید اہل بیتؓ

نام مصنف .... مفتی ابوالحسن شریف اللہ الکوثری

ناشر .... مکتبہ سلطان عالمگیرؒ لوئر مال لاہور۔

مطبع .... اولمپیا آرٹ پریس لاہور

طباعت .... بار اول ۱۴۲۷ھ 2006

پیشکش .... حسن "چھتی بابا" دارالحسن سکردو بلتستان

darulhassan_1@yahoo.com Tel: 5831-55504



امام اعظم ابو حنیفہؒ
شہید اہل بیتؓ

پیش لفظ

امت مسلمہ کی فکری و ذہنی ارتقاء کیلئے عموماً اور علماء و ائمہ امت کے حق میں خصوصاً فکری و تحقیقی جمود و رجعت سم قاتل ہے۔ قرآن کریم میں رحیم و خبیر ذات نے کتنے واقعات بیان کئے ہیں اور بیان واقعہ کا مقصد آنے والے لوگوں کے لئے عبرت اور سبق بتلایا گیا تا کہ واقعات سے امت رہنمائی حاصل کرے۔ اسے ایمان کی قدر و قیمت معلوم ہو بڑے سے بڑے حکمرانوں جن میں سے مسلمان اور کافر دونوں تھے ان کا ذکر اور ان کی وجہ از عوام اور قیادت سے چپقلش اور تصادم کا ذکر بھی قرآن و حدیث کا موضوع سخن رہا ہے تا کہ اہل ایمان ان تصادم و چپقلش سے برآمد ہونے والے اسباق سے ایمان کی قدر اور عزیمت کی راہ تلاش کریں اور انہیں عبرت کا ساماں میسر ہو۔

امام اعظم کو بھی اپنی حیات طیبہ میں اپنے وقت کے دو بڑے حکمران خاندانوں سے واسطہ ہوا اور دونوں کا ایک دوسرے سے انتہائی بعد و نفرت پائی جاتی تھی اصحاب عزیمت اصلاح و ارشاد کیلئے خاندانی حکومتوں کے یہ ادوار جو کہ امام صاحب نے دیکھا بہت ہی صبر آزما رہا۔ امام صاحب کی ان حکمرانوں سے چپقلش خالص دینی بنیادوں پر کئی عشروں تک جاری رہی یہاں تک کہ آپ کی شہادت ہوئی آپ کی شہادت کے اسباب کے بیان میں بھی روایتی جمود اور تغافل سے کام لیا گیا ہے پیش نظر کتاب میں امام اعظم کے خون ناحق جس قیمت پر بہایا گیا اس قیمت پیش بہا کی تحقیق و تعیین مقصود ہے۔

پیش نظر کتاب ایک خالص تحقیقی کاوش ہے اور عاجز کو اپنی کم علمی اور کم ہمتی کا پورا احساس ہے لیکن باوجود محدود ذرائع کے مقدمہ کے مضبوطی کیلئے معتبر ترین اور مستند ترین قدیم و جدید کتب سے استفادہ کیا گیا ہے اور توقع ہے کہ "مقدمہ شہید اہلبیت" کیلئے ہزاروں شواہد انکشاف کے انتظار میں اوراق کتب میں مدفون ہوں گے۔ مطالعہ اور تحقیقی ذوق سلیمہ رکھنے والے احباب و اہل علم سے التجا ہے کہ شواہد ملنے پر عاجز سے علمی تعاون فرماویں۔

پیش نظر کتاب کے تیاری میں جملہ اغلاط اور نقائص دور کرنے کی حتی الامکان کوشش کی گئی ہے لیکن

بتقاضائے بشریت غلطیوں کا امکان رہتا ہے۔ بالخصوص اردو زبان دانی میں کیونکہ میری مادری زبان اردو نہیں ہے۔ قارئین متنبہ فرما کر علمی ذمہ داری پوری فرماویں۔

الغرض پیشِ نظر مجلد میں اگر کسی کو محاسن نظر آئیں تو یہ ان کی برکت ہے جن کے ذکر میں کتاب لکھی گئی ہے اور سیدی و سندی مرشد العلماء محبوب الصلحاء حضرت شاہ سید نفیس الحسینی دامت فیوضہم کے توجہات کاملہ کا کرشمہ ہے اور کتاب کا نام بھی آپ نے ہی تجویز فرمایا اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمالے اور بندہ کیلئے ذخیرۂ آخرت بنائے اور ہمارے دلوں کو محبت رسول ﷺ، صحابہ و اہل بیت کا مسکن و مدفن بنائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین و بحرمۃ الطیبین الطاہرین وأصحابہ أجمعین



امام اعظم ابوحنیفہؒ شہید اہل بیتؓ

بو حنیفہ افقہ اکمل زماں
ہیں شہید آل سرکار جہاں

عاشق آل محمدؐ مصطفیٰ
بوحنیفہ پیشوائے متقیاں

مرتضیٰؓ و فاطمہؓ وابنا ہما
سب سے الفت اور محبت تھی عیاں

باقرؒ و جعفرؒ کے ہیں تلمیذ آپ
مجتہد ہیں گرچہ اعظم کامراں

آپ شاگرد رشید زید بھی
یعنی ہیں شاگرد سادات زماں

حامی زیدؒ و براہیمؒ و زکی
حامی آل نبیؐ و علی شاں

آپ کو محبوب اتنے اہل بیتؓ
خارجی ناراض رہتے بے گماں

قتل کے درپے رہا منصور بھی
وجہ وعلت حب سید زادگاں

بو حنیفہ کی شہادت قید میں
حب آل مصطفیٰ کی داستاں

پیروی میں آپ کی محسن[1] کا دل
حب اہل البیتؓ کا ہو آشیاں

---

[1] مداح صحابہ و اہل بیت شاعر اہل سنت حضرت مولانا شیخ الحدیث احسان اللہ محسن دامت برکاتہم فاضل و متخصص جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
مہتمم جامعہ صدیقیہ حنفیہ [illegible] پاکستان۔

انتساب

بہار گلشن اہل بیتؓ سبط رسول ﷺ سردار جوانان جنت، شہید مظلوم

سیدنا حسین رضی اللہ عنہ اور خاندان نبوت کے 16 پاکیزہ روحوں سمیت

72 شہداء کربلا کے نام جنہوں نے امت کو حریت فکر اور عزیمت و

استقلال، وفا اور قربانی کا لازوال درس دیا

رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ

اے صبا اے پیک دور افتادگاں

اشک ما بر خاک پاک او رساں

خاکپائے سادات

مفتی ابوالحسن شریف اللہ الکوثری

فاضل و المتخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

رئیس

دار الافتاء والقضاء

الجامعۃ الاسلامیہ سیٹلائٹ ٹاؤن

سکردو بلتستان



حرفِ نفیس

الحمدللّٰہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ

پیش نظر کتاب "شہید اہلبیت امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ" کے موٴلف مولانا مفتی شریف اللہ علاقہ بلتستان کے رہنے والے ہیں، جامعتہ العلوم اسلامیہ بنوری ٹاون کراچی کے فارغ التحصیل ہیں وہاں سے افتاء کا تخصص بھی کیا ہے، حنفی المسلک اور اہلبیت و صحابہ کرام سے غایت درجہ محبت و عقیدت رکھنے والے ہیں، پاکستان میں ناصبی رجحانات کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے سدباب کیلئے انہوں نے حمیت اسلامی کے تحت یہ کتاب ترتیب دی ہے۔

مسلک اہلسنت والجماعت کی کامیاب ترجمانی کی ہے مستند حوالوں سے انہوں نے اپنی کتاب کو اہل علم و فضل کے سامنے پیش کیا ہے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کی اہلبیت کرام سے محبت انکی تحقیق کا مرکزی نقطہ ہے امام ابو حنیفہ بجا طور پر شہید اہلبیت ہیں انہوں نے ہشام بن عبدالملک اموی کے خلاف حضرت امام زید بن علی زین العابدین حسینی رضی اللہ عنہما اور جعفر منصور عباسی کے مقابلے میں حضرت محمد ذوالنفس الزکیہ اور انکے بھائی ابراہیم حسنی رضی اللہ عنہما کا جرآت و پامردی سے برملا ساتھ دیا حتی کہ منصب شہادت پر فائز ہوئے۔

امام ذہبی نے برحق لکھا ہے

"بیان کیا جاتا ہے کہ خلیفہ منصور نے انکو زہر دیا تھا (حضرت محمد ذوالنفس الزکیہ کے بھائی) ابرہیم کا ساتھ دینے کی وجہ سے انہوں نے شہادت کی موت پائی" نیز دوسرے تذکرہ نگاروں نے بھی اسکو بیان کیا ہے،

اللہ تعالی موٴلف عزیز مولانا مفتی شریف اللہ صاحب کی عمر شریف اور علم و عمل میں برکت عطا فرمائے اور آخرت میں حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلبیت اور صحابہ کرام کے ساتھ محشور فرمائے۔ آمین

احقر

سید نفیس الحسینی

از حضرت مولانا قاضی اطہر مبارک پوری

اقتباس

امام صاحب کو اپنے زمانہ کے حکمرانوں کے ہاتھوں بڑی تکلیف اٹھانی پڑی تھی، اموی دور میں امیر عراق ابن ہبیرہ نے آپ کو عہدہ قضا پیش کیا اور انکار پر ایک سو دس کوڑے اس طرح رسید کئے کہ روزانہ ایک گھوڑے پر بٹھا کر دس کوڑے مارے جاتے تھے اور امام صاحب انکار کرتے تھے، اس کے بعد عباسی دور میں پھر ان کو عہدۂ قضا پیش کیا گیا اور انکار پر زہر دے دیا گیا۔

عہدۂ قضا قبول نہ کرنے پر کوڑے مارنے یا زہر دے کر جان لینے کی اندرونی وجہ کچھ اور تھی، امام صاحب کے نزدیک اموی اور عباسی امراء اسلام کے جادۂ مستقیم سے دور تھے اور ظلم و جور میں تعاون کے مترادف تھا، اس دور کے محتاط اہل علم و فضل کا یہی رویہ تھا اور وہ ان حکومتوں میں کسی قسم کا عہدہ لینا معصیت سمجھتے تھے، امراء و خلفاء ان کے رویہ سے غیر مطمئن اور خائف رہا کرتے تھے، اور کسی بہانہ سے اپنا ہمنوا بنانے کی کوشش کرتے تھے، بڑے بڑے عہدے اور بھاری بھاری رقمیں پیش کر کے ان پر دباؤ ڈالتے تھے، یہی صورت حال امام صاحب کے ساتھ تھی، امام صاحب ان کے مقابلہ میں علوی دعاۃ کے حق میں تھے، اسی لئے ابوجعفر منصور نے عہدہ قضا قبول نہ کرنے کے بہانے سے جیل خانہ میں زہر دلوا دیا۔

خطیب بغدادی نے زفر بن ہذیل کا بیان نقل کیا ہے کہ ابراہیم بن عبد اللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابو طالب قتیل باخمریٰ کی دعوت و خروج کے زمانہ میں امام صاحب نہایت زور و شور سے ان کے موافق بات کرتے تھے، میں نے ان سے کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ ہماری گردنوں میں رسی ڈلوا کر ہی خاموش ہوں گے، اسی حال میں ابوجعفر منصور کا پیغام امیر کوفہ عیسیٰ بن موسیٰ کے پاس آیا کہ ابوحنیفہ کو ہمارے پاس بھیجو، چنانچہ امام صاحب کو بغداد بھیجا گیا، جہاں پندرہ ۱۵ دن تک وہ زندہ رہے، پھر ان کو زہر دیا گیا اور انتقال کر گئے۔[۱]

ابراہیم بن عبد اللہ نے اپنے بھائی محمد النفس الزکیہ کے قتل کے بعد بصرہ میں خروج کر کے اپنی دعوت دی، ابوجعفر منصور نے اپنے چچا زاد بھائی اور امیر کوفہ عیسیٰ بن موسیٰ کو لکھا اور وہ پانچ ہزار فوج لے کر آیا، کوفہ کے قریب مقام باخمریٰ میں مقابلہ ہوا، اور ابراہیم بن عبد اللہ معرکہ میں کام آئے، یہ واقعہ ۱۴۵ھ کا ہے، امام صاحب ابراہیم بن عبد اللہ کے ہمنواؤں اور طرفداروں میں تھے، ذہبی نے لکھا ہے۔

وقدروی ان المنصور سقاه السم فمات شهيدا رحمه الله لقيامه مع ابراهيم[۲]

بیان کیا گیا ہے کہ خلیفہ منصور نے ان کو زہر دیا تھا اور ابراہیم کا ساتھ لینے کی وجہ سے انھوں نے شہادت کی موت پائی۔
نیز دوسرے تذکرہ نگاروں نے اس کو بیان کیا ہے۔

---

[۱] تاریخ بغداد، ج ۱۳ ۳۲۹، ۳۳۰، [۲] العبر ج ۱ ۲۱۳

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مودۃ القربیٰ

الحمدلله رب العلمین والعاقبة للمتقین والصلوة والسلام علی رسوله خاتم النبیین وعلی آله الطیبین الطاهرین وعلی صحابه اجمعین

[illegible]

یا علی یدخل النار فیک رجلان محب مفرط و مبغض مفرط کلاهما فی النار [1]

ترجمہ: [illegible]

[illegible]

اہل حق مسلک اعتدال

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[1] مسند ابو یعلی الموصلی [illegible]

[illegible]

شیعہ

حضرت [illegible] فرماتے ہیں۔

[illegible] حضرت [illegible] سے روایت [illegible]

فرمایا حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] میں ہلاک ہوں گے

[illegible] محبت میں [illegible] ثابت

[illegible]

[illegible] خارجیوں کا حال یہودیوں کے حال کے [illegible] ناصبیوں کا حال

[illegible]

[illegible]

[illegible] اللہ [illegible] فرماتے ہیں۔

لو کان رفضا حب [illegible] محمد

فلیشہد [illegible] رافض

آل محمد ﷺ سے محبت [illegible]

حضرت علی رضی اللہ عنہ [illegible] حضرت [illegible] علیہ السلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللهم وفقنا لما تحب وترضى

تحقیق آل واہل

[illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن و حدیث سے [illegible]

[illegible] خصوصی تعلق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ ﷺ [illegible] آپ ﷺ [illegible]

[illegible] خصوصی قربت [illegible] حاصل [illegible]

[illegible] فضل [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible] فضل [illegible]

[illegible] اکرمکم

عند اللہ أتقاکم [illegible] یوں سمجھنا چاہیے [illegible] دنیا میں [illegible]

[illegible] خدمت میں کوئی خاص [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تعلق [illegible]

[illegible] ﷺ کی خدمت میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] رحمة الله وبركاته عليكم أهل البيت إنه حميد مجيد [illegible]

آل واہل کے مصداق

[illegible]

حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

"بعد [illegible] اتفق جمهور [illegible] من السلف والخلف على دخول أولاد الفاطمة رضي الله عنها وأولاد أولادها وإن سفلوا في ذرية النبي [illegible] ونسبه ولا عبرة بما حكي من انكار [illegible] ولا [illegible] على ذالك و جمهور [illegible] يتمسكون في ذالك بكتاب الله وسنة رسول الله ﷺ بأقوال السلف في هذا الموضوع "

[illegible]

[illegible] المنهج المشهور ۲۳

[illegible]

> أقبلت فاطمة تمشي كأن مشيتها مشية رسول الله ﷺ فقال مرحباً بابنتي ثم أجلسها عن يمينه أو عن شماله ثم أنه أسر إليها حديثا فبكت فقلت لها استخصك رسول الله ﷺ بحديثه ثم تبكين ثم أنه أسر إليها حديثا فضحكت فقلت ما رأيت كاليوم فرحا أقرب من حزن فسألتها عما قال فقالت ما كنت لأفشي سر رسول الله ﷺ حتى إذا قبض النبي ﷺ سألتها فقالت أنه أسر إلي فقال إن جبرائيل عليه السلام كان يعارضني بالقرآن في كل عام مرة وأنه عارضني به العام مرتين ولا أراه إلا قد حضر أجلي وإنك أول أهل بيتي لحوقا بي ونعم السلف أنا لك فبكيت لذلك ثم قال ألا ترضين أن تكوني سيدة نساء هذه الأمة أو نساء المؤمنين فضحكت لذلك

[illegible]

[illegible]

1. حضرت فاطمہ کا [illegible] رسول اللہ ﷺ کی طرح تھا۔
2. حضور ﷺ [illegible] حضرت فاطمہ سے [illegible]
3. [illegible]
4. [illegible]

اولادِ علیؑ اولادِ رسولؐ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"كل بني أنثى فإن عصبتهم لأبيهم ما خلا ولد فاطمة فإني أنا عصبتهم وأنا أبوهم"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امام باقرؑ کی جرأت اور قوت استدلال

[illegible]

[illegible]

معجم الطبرانی ۴۴ ۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تعالوا ندع أبناءنا [illegible]

[illegible] ووهبنا

[illegible] داود وسليمان [illegible] وزكريا ويحيى وعيسى الآية [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت سیدنا موسیٰ کاظم کی حاضر جوابی و قوت استدلال

محدث [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ج ۲۸۲ [illegible]

[illegible]

آل وہ ہیں جن پر صدقہ حرام ہے

[illegible]

إختلف في المراد بالآل في هذا الموضع فالأكثرون على أنهم قرابة النبي الذين حرمت عليهم الصدقة [2]

[illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible]

إنا آل محمد لا تحل لنا الصدقة

ہم آل محمد کے لیے صدقہ [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible] صدقہ [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] کی روشنی میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صدقہ [illegible] مال [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قیامت کو قربت نبوی:

[illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

(1) محبت (2) صدقہ [illegible] (3) [illegible] (4)

[illegible] (5) [illegible]

[illegible]

مقدس اور رفعت شان کا تذکرہ ہوتا ہے۔

[illegible]

اولی الناس بی یوم القیامة اکثرهم علی صلاۃ

[illegible]

مقبول نماز کونسی ہے

[illegible]

من صلی صلاۃ لم یصل فیها علی وعلی اهل بیتی لم تقبل منه

[illegible]

[illegible]

یا اهل بیت رسول الله حبکم   فرض من الله فی القرآن انزله

کفاکم من عظیم القدر انکم   من لم یصل علیکم لا صلاۃ له

ترجمہ:

[illegible]

صحیح ابن حبان ... دارقطنی ... بیہقی

[illegible]

درود کیسے پڑھیں

[illegible]

[illegible]

قولوا اللهم صل على محمد وأزواجه وذريته كما صليت على آل إبراهيم وبارك على محمد وأزواجه وذريته كما باركت على آل إبراهيم إنك حميد مجيد۔

[illegible]

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سره أن يكتال بالمكيال الأوفى إذا صلى علينا أهل البيت فليقل اللهم صل على محمد النبي وأزواجه أمهات المؤمنين وذريته وأهل بيته كما صليت على إبراهيم إنك حميد مجيد [2]

ترجمہ

[illegible]

صحیح البخاری [illegible] سنن ابی داود [illegible]

[illegible]

[illegible]

حاجات کے لئے اکسیر

[illegible] جعفر صادق سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں۔

من صلی علی محمد صلی الله علیه وسلم وعلی أهل بیته مائة مرة
وقضی الله له مائة حاجة ۔

ترجمہ

[illegible] ﷺ [illegible] اہل بیت [illegible]
حاجات پوری [illegible] گے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سبحانك هذا بهتان عظیم

لحاظ رشتہ

ارشاد خداوندی ہے۔

قل لا أسألكم علیه أجرا إلا المودة في القربی (الآیة)

[illegible] ترجمان القرآن حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس [illegible]

[illegible] مجلس میں [illegible] اہل بیت حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تفسیر مودۃ القربی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صحیح ابن حبان

حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی [illegible]

[illegible]

سلاسل تصوف کا سرخیل و سرچشمہ اہل بیت ہیں:

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت شاہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انی تارک فیکم الثقلین کتاب اللہ وعترتی [illegible]

[illegible] الا المودة فی القربی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اذکرکم اللہ فی اهل بیتی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ومن یقترف حسنہ نزد لہ فیها حسنا القرآن

[illegible]

احسان کا بدلہ

[illegible] هل جزاء الاحسان الا الاحسان

اہل بیت عظام، اہل سنت و الجماعت کا نکتہ نظر:

[illegible]

تفسیر مظہری [illegible]

[illegible]

وكان أسعد جعلوه من علامات السنة و محبته تفضيل الشيخين ومحبة الختنين

[illegible]

ومن أحسن القول في أصحاب رسول الله وأزواجه الطاهرات من كل دنس وذرياته المقدسين من كل رجس فقد برئ من النفاق

ترجمہ

[illegible]

حضور کی اپنی اولاد کے بارے میں وصیت

[illegible]

قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم خطيبا بماء يدعى خما بين مكة والمدينة فقال أما بعد ألا يا أيها الناس فإنما أنا بشر يوشك أن يأتي رسول ربي فأجيب وأنا تارك فيكم الثقلين أولهما كتاب الله فيه الهدى والنور فخذوا بكتاب الله واستمسكوا به فحث على كتاب الله ورغب فيه ثم قال وأهل بيتي أذكركم الله في أهل بيتي ثلاثا

شرح فقہ اکبر [illegible] شرح عقیدہ الطحاویہ [illegible] مسلم [illegible] بیہقی [illegible]

ترجمہ

[illegible]

[illegible]

إني قد تركت فيكم الثقلين أحدهما أكبر من الآخر كتاب الله عز وجل وعترتي فانظروا كيف تخلفوني فيهما فإنهما لن يفترقا حتى يردا علي الحوض۔

[illegible]

من حديث عبد الله بن موسى عن أبيه عن عبد الله بن حسن عن أبيه عن جده عن علي رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إني مخلف فيكم ما إن تمسكتم به لن تضلوا كتاب الله عز وجل طرفه بيد الله وطرفه بأيديكم وعترتي أهل بيتي ولن يفترقا حتى يردا علي الحوض۔

[illegible]

المستدرک ج ۳ ص ۱۱۸ [illegible]

[illegible]

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم اني تارك فيكم الثقلين كتاب الله وعترتي فانهما لن يفترقا حتى يردا علي الحوض فانظروا كيف تخلفوني فيهما[1]

[illegible]

جو ظاہری و باطنی لحاظ سے پاک ہیں

[illegible]

خرج النبي صلى الله عليه وسلم ذات غداة وعليه مرط مرحل من شعر أسود فجاء الحسن بن علي رضي الله عنه فأدخله ثم جاء الحسين رضي الله عنه فأدخله ثم جاءت فاطمة رضي الله عنها فأدخلها ثم جاء علي فأدخله ثم قال "انما يريد الله ليذهب عنكم الرجس اهل البيت ويطهركم تطهيرا"[2]

[illegible]

اللهم هؤلاء أهل بيتي وأهل بيتي أحق

[illegible]

[illegible]

حافظ [illegible] روایت نقل [illegible]

عن أبي جميلة أن الحسن بن علي رضي الله عنهما استخلف حين قتل علي رضي الله عنه قال فبينما هو يصلي إذ وثب عليه رجل فطعنه

[1] جامع ترمذی [illegible] ج ۵ [2] صحیح مسلم [illegible] [3] رقم الحدیث ۱۸۸۴

بخنجره وزعم حصين أنه سمعه أن الذي طعنه رجل من بني أسد وحسن ساجد فقال يا أهل العراق اتقوا الله فينا فإنا أمراؤكم وضيفانكم ونحن أهل البيت الذي قال الله عز وجل إنما يريد الله ليذهب عنكم الرجس أهل البيت ويطهركم تطهيرا قال فما زال يقولها حتى ما بقي أحد من أهل المسجد إلا وهو يحن بكاء[1]

[illegible]

[illegible]

اہل بیت کی تعظیم شعائر اللہ کی تعظیم ہے

[illegible] اکرام أهل بيت رسول الله وبيان فضلهم [illegible]

ومن يعظم شعائر الله فإنها من تقوى القلوب[2]

ترجمہ

[illegible]

(۱) مجمع الزوائد ۹/۱۷۲ (۲) رياض الصالحين ۱۲۵

اس طرح یہ معلوم ہوا کہ شیخ جلیل القدر محدث شاہ [illegible] رحمہ اللہ سے خوب واضح ہے کہ یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ

اہل بیت کی محبت بھی شعائر میں سے ہے ان کی تعظیم و توقیر اس لیے ہے کہ وہ نبی ﷺ کی تعظیم حقیقت میں اللہ کی تعظیم ہے۔

مسلک حق

شیخ الاسلام ابن تیمیہ عقیدۃ واسطیہ میں فرماتے ہیں:

ويحبون يعني أهل السنة أهل بيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ويتولونهم و يحفظون فيهم وصية رسول الله صلى الله عليه وسلم حيث قال يوم غدير خم أذكركم الله في أهل بيتي[1]

ترجمہ:

اہل سنت و جماعت اہل بیت نبی ﷺ سے محبت کرتے ہیں اور ان سے تعلق و دوستی رکھتے ہیں اور ان کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی وصیت کی حفاظت کرتے ہیں جو آپ نے غدیر خم کے مقام پر فرمائی تھی کہ میں تمہیں اپنے اہل بیت کے بارے میں اللہ کی یاد دلاتا ہوں۔

وقال أيضاً للعباس عمه وقد اشتكى إليه أن بعض قريش يجفو بني هاشم فقال والذي نفسي بيده لا يؤمنون حتى يحبوكم لله ولقرابتي رواه أحمد[2]

ترجمہ

حضرت عباس عم رسول ﷺ نے آپ ﷺ سے شکایت کی کہ بعض قریش بنی ہاشم سے بے رخی برتتے ہیں تو آپ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ تم سے اللہ کے لئے اور میری قرابت کی وجہ سے محبت نہ رکھے۔

---

[1] شرح عقیدۃ الواسطیۃ ۱۵۲ [2] مسند احمد ج ۱ ص ۲۰۸ [3] احمد ج ۴ ص ۳۶۷

[illegible]

إنما يريد الله ليذهب عنكم الرجس أهل البيت ويطهركم تطهيرا
احزاب ۳۳

[illegible]

فأهل السنة يحبونهم ويكرمونهم لأن ذالك من إحترام النبي صلى الله عليه وسلم وإكرامه ولأن الله ورسوله قد أمر بذالك قال تعالى قل لا أسئلكم عليه أجراً إلا المودة في القربى ( )

[illegible]

مودۃ القربیٰ کے مصداق

[illegible]

[illegible]

۱ شرح عقیدہ [illegible] صفحہ ۱۵۳

[illegible]

[illegible]

قل لا أسألكم عليه أجرا إلا المودة في القربى

[illegible]

[illegible]

قل لا أسألكم عليه أجرا إلا المودة في القربى ومن يقترف حسنة نزد له فيها حسنا

[illegible]

محبت اہل بیت تکمیل ایمان

[illegible]

[illegible]

تفسیر الطبری [illegible] الاستیعاب [illegible] البدایۃ [illegible] تفسیر ابن کثیر [illegible]

مسند احمد [illegible] سنن ترمذی [illegible]

[illegible]

حضور ﷺ کا رشتہ باعث نجات ہے

[illegible]

ما بال أقوام يزعمون ان قرابتي لاتنفع ان كل سبب ونسب منقطع يوم القيامة الا سببي ونسبي وان رحمي موصولة في الدنيا والاخرة

[illegible]

عجیب وقوی استدلال

[illegible] قرابت رحم کیوں نہ فائدہ مند ہوگی [illegible] قرآن میں ہے۔

أما الجدار فكان لغلامين يتيمين في المدينة وكان تحته كنز لهما وكان

أبوهما صالحا كهف ۱۳

[illegible] ان بچوں کے درمیان سات پشتوں کا [illegible]

کشف الاستار [illegible] مستدرک [illegible] معجم طبرانی [illegible] المعجم الکبیر [illegible]

[illegible]

فلاريب في حفظ ربه صلى الله عليه وسلم واهل بيته فيه وان كثرت الوسائط بينهم وبينه[1]

[illegible]

[illegible]

ولهذا قال جعفر الصادق رضي الله عنه فيما أخرجه الحافظ عبدالعزيز بن الأخضر في معالم العترة النبوية احفظوا فينا ما حفظ العبد الصالح في اليتيمين وكان أبوهما صالحا[2]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

---

[1] رسائل ابن عابدين [illegible]

[illegible]

قول فیصل

[illegible]

والذین امنوا واتبعتهم ذریتهم بایمان الحقنا بهم ذریتهم وما التنٰهم من عملهم من شئ طور

[illegible]

[illegible]

بزرگوں کو اپنی اولاد کا خیال رہتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فاروق اعظمؓ کی حضور ﷺ سے رشتہ داماری کے لئے کوشش۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible]

[illegible] ہے۔

> حضرت عمر [illegible] لے
>
> [illegible]
>
> [illegible]
>
> [illegible]
>
> [illegible]
>
> فرقت [illegible] کے لئے ناقابل برداشت ہے [illegible]
>
> [illegible]
>
> رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔
>
> كل سبب و نسب ينقطع يوم القيامة إلا سببي و نسبي وكل ولد أم فإن عصبتهم لأبيهم ما خلا ولد فاطمة فإني أنا أبوهم وعصبتهم ( )

سیرۃ ابن اسحاق ۲۴۲ [illegible] ۲۴

ترجمہ

[illegible]

امام شامی کا فیصلہ وفتویٰ:

[illegible] فرماتے ہیں

بشهادة ما تقدم من النصوص الدالة على أن نسبه الشريف نافع لذريته الطاهرة وأنهم أسعد الأنام في الدنيا والآخرة فقد أكرم في الدنيا مواليهم حتى حرم أخذ الزكاة عليهم وما ذاك إلا لانتسابهم إليهم ولم يفرق بين محسنهم ومسيئهم فكيف ومع أنهم مكرم لأجلهم ومفضل على غيرهم بمحض كونهم منسوبين نسبة حقيقة إلى أشرف المخلوقات وأفضل أهل الأرض والسموات الذي أكرمه تعالى بما لا يعلم لائقه خلق الكون لأجله وشفعه بما لا يحصى من أهل الكبائر المصرين عليها فضلا عن الصغائر وأسكنهم لأجله فسيح الجنان وسلى عليهم رداء العفو والغفران أفلا يكرمهم بالتقدم والذين هم بضعة من جسده ويرفعهم إلى الدرجة العليا كما رفعهم على أعيان الأنام في النسب والحسب حتى

مجمع الزوائد ۹/[illegible] معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم [illegible] معجم طبرانی [illegible] سنن الکبریٰ [illegible]

الدر [illegible] مجموعہ رسائل [illegible]

الله علیه وسلم أن یشمع بالأبعد ویضیعهم و ینسی قرابتهم له ویعظمهم [illegible] مجموعه رسائل

عترت نبوی صحابہ کرام و اکابرین امت کی نظر میں:

یوں تو اس موضوع پر ایک مستقل [illegible] گا

خلیفہ رسول ﷺ اور آل رسول ﷺ

خلیفہ رسول ﷺ افضل [illegible] حضرت ابو بکر صدیق نے [illegible]

[illegible]

ارقبوا محمدا فی اهل بیته

[illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

اور بخاری شریف میں ہی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت علی سے فرمایا

والذی نفسی بیده لقرابة رسول الله أحب إلی أن أصل من قرابتی

اللہ کی قسم [illegible] حضور ﷺ کی قرابت [illegible]

شبیہ الرسول ﷺ

[illegible]

[illegible] حضرت حسن کو اپنے کندھوں پر اٹھایا اور حضرت علی [illegible]

مجموعہ رسائل [illegible] بخاری مع فتح الباری [illegible] ریاض الصالحین [illegible] بخاری [illegible]

[illegible]

ابوبکرؓ اور اہل بیت کی تعظیم:

[illegible]

یہ تعظیم کی اعلیٰ مثال ہے

تکریم اہل بیت حضورﷺ کی دلداری ہے

[illegible]

سادات کی زیارت بھی عبادت ہے

[illegible]

[illegible] صواعق محرقہ ۲۹۵

[illegible]

[illegible]

فاروق اعظم اور اہل بیت

[illegible]

حضور کی خوشی میں خوشی

والله لإسلامك يوم أسلمت كان أحب إلي من إسلام الخطاب يعني والده) لو أسلم لأن إسلامك كان أحب إلى رسول الله من إسلام الخطاب

ترجمہ

[illegible]

قرب الی اللہ کے لئے قرآنی رشتوں سے قرابت و تعلق

المستدرک ج ۳ [illegible] الصواعق المحرقہ [illegible] مجمع الزوائد ۲۲۸

[illegible] حضرت عمرؓ نے حضرت عباسؓ کو بارش کے لیے وسیلہ بنا کر فرمایا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حال [illegible]

[illegible] أما الحمد وفضله مخلص [illegible]

[illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے واسطوں سے بارش طلب [illegible]

[illegible] کے بعد انہوں نے بنی ہاشم کے پاس پیغام بھیجا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صواعق محرقہ [illegible] صواعق محرقہ [illegible]

[illegible]

ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں۔

[illegible]

اہل بیت کی عیادت وزیارت عبادت ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اہل بیت سب پر مقدم ہیں۔

[illegible]

دلداری حسنینؓ کے لئے ہر وقت بے چین

[illegible]

قرابت رسول سے اس طرح پیش آئیں۔

[illegible]

کا ہاتھ [illegible] ہے۔ (۱)

عمر ثانی اور اہل بیت:

حضرت علی [illegible] کی بیٹی سیدہ فاطمہ فرماتی ہیں [illegible] حضرت عمر بن عبد العزیز [illegible]

[illegible] وقت [illegible]

[illegible] آپ کے [illegible]

[illegible]

اولاد کی راحت سے انہیں بھی راحت ملتی ہے

حضرت [illegible] حضرت عمر بن عبد العزیز [illegible] آپ

[illegible] حضرت عمر بن عبد العزیز [illegible] آپ [illegible]

آپ [illegible] آپ نے فرمایا

[illegible] ﷺ

[illegible]

[illegible] فاطمہ [illegible]

[illegible] خوش ہوتی ہیں۔

[illegible] حضرت عبد اللہ بن حسن بن حسن [illegible] آپ [illegible] ﷺ [illegible]

آپ [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible]

[illegible] دیکھے!

[illegible] حضرت عمر بن عبد العزیز [illegible] اہل بیت [illegible] ہے۔

[illegible]

۱۔ الطبقات [illegible] الاستیعاب [illegible] جامع البیان العلم [illegible] الصواعق المحرقة [illegible] الاستیعاب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قرابت رسول ﷺ سے پہنچنے والی تکلیف کو تکلیف ہی نہ جاننا

[illegible]

اعوذ بالله والله هو لقيم سوطا من حسبي الا وقف حسبه في حلي لقرابته من رسول الله

اہل بیت کی تکریم میں حضور ﷺ کی تکریم ہے

[illegible]

[illegible]

امام اعظم اور اہل بیت

[illegible]

وقد كان الامام الاعظم ابوحنيفة رضي الله عنه من المتمسكين بولاء اهل بيته الطاهرين و المتمسكين بلا شك من ... منهم والطاهرين حتى قيل انه بعث إلى المنصور منهم في ايامه اثني عشر

[illegible]

ألف درهم دفعة واحدة كرامة له وكان يأمر أصحابه برعاية أحوالهم وتحقيق آمالهم والاقتداء لآثارهم والاهتداء بأنوارهم

ترجمہ: تحقیق امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ اہل بیت کے دوستدار [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امام شافعی اور حب اہل بیت:

[illegible] حقیقت میں رفض [illegible]

[illegible] جس میں

[illegible]

قالوا ترفضت؟ قلت كلا　　ما الرفض ديني ولا اعتقادي

لكن توليت غير شك　　خير إمام وخير هادي

إن كان حب الولي رفضا　　فإنني أرفض العبادي

ترجمہ [illegible]

[illegible] (علی) [illegible]

[illegible]

[illegible]

يا راكبا قف بالمحصب من منى　　واهتف بقاعد خيفها والناهض

سحرا إذا فاض الحجيج إلى منى　　فيضا كملتطم الفرات الفائض

إني أحب بني النبي المصطفى　　وأعده من واجب الفرائض

وكان رفضاحب آل محمد   فليشهد ثقلان أني رافضي [illegible]

ترجمہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لايؤمن احدكم حتى أكون أحب اليه من والده وولده والناس
أجمعين [illegible]

ترجمہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امام احمد بن حنبل اور اہلبیت

[illegible]

علی کا دفاع

ثم نرى أحمد يعترف بخلافة علي رضي الله عنه ويراها خلافة ويصرح بذلك فيقول: من لم يثبت الإمامة لعلي فهو أضل من حمار

سبحان الله! يقيم الحدود ويأخذ الصدقة ويقسمها بلا حق وجب له

أعوذ بالله من هذه المقالة نعم خليفة رضيه أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم وصلوا خلفه وغزوا معه وجاهدوا وحجوا وكانوا يسمونه أمير المؤمنين راضين بذلك غير منكرين فنحن له تبع

[illegible]

[illegible]

مناقب ابن جوزی [illegible]

[illegible]

احمد بن حنبلؒ کا ناصبیوں سے علیؓ کا دفاع

اور امام ابن جوزی نے مناقب احمد کا تو ... محمد ابو زہرہ اپنی کتاب ابن حنبل میں لکھتے ہیں۔

ويتمثل في الدفاع عن علي رضي الله عنه عندما نجد أحمد ينسبه أو يمس خلافته وذلك لأنه في عهد المتوكل قد كثر الطعن في ذلك الإمام العادل سيف الإسلام إذ كان المتوكل ناصبيا أي من الذين ناصبوا عليا العداوة ويطعنون فيه فكان أحمد يرد أقوالهم ويذكر خلافة علي ومناقبه رضي الله عنه فيقول "إنّ الخلافة لم تزين علياً بل عليٌّ زينها" ويقول علي ابن أبي طالب من أهل البيت لا يقاس بهم أحد ويقول ما لأحد من الصحابة من الفضائل بالأسانيد الصحاح مثل ما لعلي رضي الله عنه [1]

[illegible]

[1] مناقب الامام احمد بن حنبل ص ۱۶۳، ابن حنبل ص ۱۹

[illegible]

اتباعِ اہل بیت کی تصویب اور عادلانہ دفاع

[illegible]

قيل لأحمد إن يحيى بن معين ينسب الشافعي إلى الشيعة فقال أحمد ليحيى بن معين: كيف عرفت ذلك؟ فقال يحيى نظرت في تصنيفه في قتال أهل البغي فرأيته قد احتج من أوله إلى آخره بعلي بن أبي طالب فقال أحمد يا عجباً لك فبمن كان يحتج الشافعي في قتال أهل البغي؟ فإن أول من ابتلي من هذه الأمة بقتال أهل البغي هو علي بن أبي طالب فخجل ابن معين۔

امام احمد بن حنبل سے کہا گیا کہ یحییٰ بن معین امام شافعی کو تشیع کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ امام احمد نے یحییٰ بن معین سے پوچھا کہ تم نے یہ کس طرح سمجھا؟ تو یحییٰ بن معین نے

ابن حنبل ج ۲ ... مناقب الشافعی ج ... ۲۸

[illegible]

[illegible]

محدثین کرام کے ہاں اہل بیت کا مقام

[illegible]

[illegible]

حضرت امام علی رضا سے محدثین کی سماع حدیث

امام حاکم تاریخ نیشاپور میں لکھتے ہیں:

[illegible]

سلسلۂ ذہب

حدثني أبي سيدنا الإمام موسى الكاظم عن أبيه سيدنا الإمام جعفر الصادق عن أبيه سيدنا الإمام محمد الباقر عن أبيه سيدنا الإمام علي زين العابدين عن أبيه سيدنا الإمام أبي عبدالله الحسين ريحانة رسول الثقلين عن أبيه سيدنا أمير المؤمنين علي ابن أبي طالب رضي الله عنهم قال حدثني حبيبي وقرة عيني رسول الله صلى الله عليه

صواعق محرقہ ص [illegible]

وسلم قال حدثني جبرائيل عليه السلام قال قال رب العزة ذوالجلال و الاکرام

لااله الا الله حصني فمن قالها دخل حصني و من دخل حصني امن عذابي

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فلله الحمد والمنة على هذه النعمة

نام بھی باعث برکت وشفاء ہے

[illegible]

[illegible]

حضرات حسنینؓ اور محبین حسنینؓ کیلئے حضورؐ کی دعائیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رشتوں کی پاسداری ہر مومن کی ذمہ داری

وآتو ذوی القربی حقہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

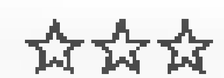
[illegible]

[illegible]

غیروں کی عیاری اپنوں کی سادگی یا سازش

[illegible]

[illegible]



بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام ونسب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاریخ ولادت

80 [illegible]

[illegible]

امام صاحب کو خراج عقیدت پیش کرنے والے ائمہ کرام

[illegible]

[illegible]

(1) [illegible]

(2) [illegible]

(۳) امام [illegible] رحمۃ اللہ علیہ	(استاد و ہم عصر)
(۴) امام [illegible]	(استاد و ہم عصر)
(۵) امام حماد بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ	(؟)
(۶) امام محمد بن ادریس شافعی المطلبی رحمۃ اللہ علیہ	(شاگرد کے شاگرد)
(۷) امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (شاگرد امام شافعی)	(شاگرد کے شاگرد کے شاگرد)
(۸) امام [illegible] رحمۃ اللہ علیہ	(شاگرد)
(۹) امام ایوب السختیانی رحمۃ اللہ علیہ	(شاگرد)
(۱۰) سلیمان بن [illegible] رحمۃ اللہ علیہ	(؟)
(۱۱) امام شعبہ بن الحجاج البصری رحمۃ اللہ علیہ	(شاگرد)
(۱۲) امام سفیان بن سعید الثوری رحمۃ اللہ علیہ	(شاگرد)
(۱۳) امام سفیان بن عیینہ الہلالی المکی رحمۃ اللہ علیہ	(شاگرد)
(۱۴) امام حماد بن سلمہ البصری رحمۃ اللہ علیہ	(شاگرد)
(۱۵) امام سعید بن ابی عروبہ البصری رحمۃ اللہ علیہ	(شاگرد)
(۱۶) امام حماد بن زید البصری رحمۃ اللہ علیہ	(شاگرد)
(۱۷) امام قاضی شریک النخعی رحمۃ اللہ علیہ	(شاگرد)
(۱۸) امام قاضی [illegible] الکوفی رحمۃ اللہ علیہ	(شاگرد)
(۱۹) امام [illegible] حمید الطویل البصری رحمۃ اللہ علیہ	(شاگرد)
(۲۰) امام عبد اللہ بن مبارک مروزی الکوفی رحمۃ اللہ علیہ	(شاگرد خاص)
(۲۱) امام قاسم بن معن الکوفی رحمۃ اللہ علیہ	(شاگرد)
(۲۲) امام وکیع بن جراح الکوفی رحمۃ اللہ علیہ	(شاگرد)

[illegible]

خاندانِ نبوت سے تعلقات

تعلقات کی ابتداء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آن اسماعیل بن حماد بن نعمان بن ثابت بن نعمان ولد جدی فی سنة
ثمانین، وذهب ثابت فی سنة إلی علی ابن ابی طالب و هو صغیر و

فدعا له بالبركة فيه وفي ذريته ونحن نرجوا من الله أن يكون قد استجاب الله ذلك فينا لعلي بن أبي طالب رضي الله عنه فينا. قال إسماعيل بن المرزبان أبو ثابت هو الذي أهدى إلى علي بن أبي طالب الفالوذج في يوم نيروز وقيل كان ذلك في المهرجان فقال مهرجونا كل يوم۔

ترجمہ: [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت علی کے پاس [illegible] آپ [illegible] حضرت علی [illegible]

[illegible] اللہ تعالیٰ کے [illegible]

[illegible] حضرت علی کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خاندان نبوت سے کسب علوم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سیدنا علی [illegible]

[illegible]

[illegible] سیدنا علی [illegible]

[illegible]

امام صاحب کی حضرت علیؓ سے روایت

[illegible] سیدنا علی [illegible] ۵۸ [illegible] سیدنا علی [illegible]

مشاجرات میں سیدنا علی المرتضیٰ مجتہد مصیب

[illegible] سیدنا علی المرتضیٰ [illegible] حضرت علی [illegible]

[illegible]

> قال ما قاتل أحد عليا إلا وعلي أولى بالحق منه ولولا ما سار علي فيهم ما علم أحد كيف السيرة في المسلمين ۲

[illegible] حضرت علی [illegible]

[illegible]

> لا شك أن أمير المؤمنين عليا إنما قاتل طلحة والزبير بعد أن

ا اخبار ابی حنیفہ للصیمری ص ۹۵ ۔ ۲ مناقب للموفق ص ۳۴۶ ۔ ۳ ایضاً ص ۲۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فقال سارعني فيه بالعدل وأهو سيم المسلمين السنة في قتل أهل البغي.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سیدنا علی المرتضیٰ کا درجہ فضیلت

[illegible] فضیلت کے بارے میں آپ کی رائے [illegible] نقل [illegible] ہیں

إنه كان يفضل الشيخين ثم اختلفوا فقال أكثرهم وهي رواية عن الإمام علي ثم عثمان وقال أكثرهم عثمان ثم علي وهو الأصح في مذهب الإمام ثم العشرة المبشرة ثم أهل بدر

[illegible]

اتباع علی کرم اللہ وجہہ

سیدنا علی المرتضیٰؓ کا دفاع

[illegible]

وكان بنو امية لا يذكر عندهم عليٌّ وكل من ذكره عندهم
عاقبوه وكانت العلامة فيه أن يقولوا "قال الشيخ" كذا وكان
الحسن البصري إذا ذكره قال أبو زينب كذا ۔

[illegible]

نام بھی تھے۔

[illegible]

[illegible]

قال كان بنو أمية يحسبون الصبيان للأبناء فدعاني واحد منهم
فقال [illegible] ما تقول أنت فاستحججت وقلت هذا أول
مذهب كيف لا أقول ما أدين به وقولي فيها قول عليٌّ وبنو
امية لا يذكر عندهم علي ولا يسمون به وأنه قتلت [illegible] قال من
قال هذا قلت علي ابن أبي طالبؑ [illegible] ذكر محمد بن [illegible]
به بن هبيرة [illegible] وقال يأتي الصبيان فأخذت [illegible] قال قلت
[illegible] فقتل من [illegible]

[illegible] ۱۹۶ [illegible]

حضرت امام صاحب کی جرأت وذہانت

[illegible]

[illegible]

خاندان نبوت سے رشتہ شاگردی

[illegible]

حضرت زیدؓ سے بھی تعلق

[illegible]

[illegible]

سے ... تے ہیں ... مختلف ... علم ... قائل تھے ... آپ ... سے ...

... سے ... تھے۔

یہ روایت کے مطابق امام صاحب حضرت زید کے حلقہ درس میں ... سال ... چنانچہ امام صاحب

فرماتے ہیں

شاهدت زيد بن علي كما شاهدت اهله فما رأيت في زمانه
افقه منه ولا أعلم ولا أسرع جواباً ولا أبين قولاً ... لقد كان
منقطع القرين ...

میں نے حضرت زید بن علی ... ان کے ... حضرت

... میں ...

... صاف گو

... حقیقت ...

...

... آپ ... سے ... اہل بیت ...

... آپ ... کے ساتھ ... مسلسل رہتا ...

... تفصیل ... ابو حنیفہ کے سوال ... آپ ...

سے حاصل کی آپ نے سوال ... فرمایا ... مل ہے۔

وقد قال أبو حنيفة رضي الله عنه حين سأله عمن تلقى علمه
فقال: كنت في معدن العلم ولزمت فقيهاً من فقهائه ...
وذلك بالنسبة لزيد رضي الله عنه فقد كان في معدن العلم

امام ابو حنیفہ نے فرمایا سائل کے اس سوال ... آپ ...

سے علم حاصل کیا ... علم کے کان ... میں ... سے ...

... الإمام زيد ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امام ابوزہرہ کی مشہور کتاب امام زید میں ہے کہ

كان الإمام زيد من أكثر آل البيت تلاميذ [illegible] وانتقل إلى
الكوفة وذاكر من بها من فقهائها كعبد الرحمن بن أبي ليلى
وكأبي حنيفة النعمان بن ثابت وسفيان الثوري

دوسری روایت ہے

رأى أبي حنيفة الذي تسمى بالإمام [illegible] بالكوفة

[illegible]

سیدنا محمد بن علی الباقرؒ سے علمی تعلق

[illegible]

[illegible]

حدثنا عن عطاء و نافع و محمد الباقر

آپ نے حضرت عطاء بن ابی رباح حضرت نافع وغیرہ سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] عورت

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

چنانچہ [illegible]

[illegible]

مناقب [illegible] ۱۳۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فاروق اعظمؓ اہل بیت کے نظر میں

[illegible]

أوما تعلم أن عليا زوج إبنته أم كلثوم بنت فاطمة من عمر بن الخطاب وهل تدري من هي؟ جدتها خديجة سيدة نساء أهل الجنة و جدها رسول الله ﷺ خاتم النبيين و سيد المرسلين و رسول رب العالمين و أخوها الحسن و الحسين سيدا شباب أهل الجنة وأمها فاطمة سيدة نساء العالمين ۔

[illegible]

[illegible]

کلام کا حضرت عمرؓ سے موازنہ کیا جاتا ہے کہ وہ حق مرتضیٰ کی [illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خود امام باقر نے حضرت امام ابو حنیفہؒ سے ملاقات کی اور ان کی تعریف [illegible]

[illegible] مستند کتاب میں نقل [illegible] ہیں

كنا عند أبي جعفر محمد بن علي فدخل عليه أبو حنيفة فسأله عن مسائل فأجابه محمد بن علي، ثم خرج أبو حنيفة فقال لنا أبو جعفر ما أحسن هديه وسمته وما أكثر فقهه.

ہم حضرت امام ابو جعفر محمد بن علی (باقر) کے پاس بیٹھے تھے کہ امام ابو حنیفہ تشریف لائے [illegible] مسائل پوچھے امام باقر نے ان سب کا جواب دیا۔ امام ابو حنیفہ تشریف لے گئے تو امام باقر نے ہم سے [illegible]

[illegible]

امام ابو زہرہ لکھتے ہیں

وكل هؤلاء أئمة أخذ منهم فقهاء العصر وأئمة الفقه فعن محمد الباقر أخذ أبو حنيفة وكتاب الآثار لأبي حنيفة فيه الروايات الكثيرة عنه وعن ابنه جعفر

یہ سب حضرات ائمہ تھے جن سے فقہاء عصر نے کسب علم کیا چنانچہ امام محمد باقر سے امام ابو حنیفہ نے علم حاصل کیا آپ کی کتاب الآثار میں امام محمد باقر [illegible] بیٹے امام جعفر صادق دونوں سے بہت روایات ملتی ہیں۔

امام ابوموسی جعفر بن محمد الصادق

[illegible]

والله ما رأيت افقه من جعفر بن محمد الصادق

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابوحنیفہ — جامع المسانید ج ۱ ص ۲۲۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امام صاحب کو افتاء وارشاد کی اجازت

امام ابو یوسف کی روایت ہے امام رازی نے نقل کی ہے جس طرح ہے۔

عن أبي يوسف كان الإمام يمشي في المسجد الحرام إذ وقف عليه الإمام جعفر بن محمد الباقر فعطل الإمام فقام فقال يا إبن رسول الله لو عمي أول ما وقفت بما قعدت وأنت قائم فقال

١ جامع مسانيد ج ١ ص ٢٢٣

احسن فاقت الناس فيمن هذا آدركت اياني

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

هذا أبو حنيفة أفقه أهل بلده

مناقب کردری ج ۱ ص ۱۴۴

[illegible] ابو حنیفہ ہیں جو [illegible] سب سے بڑے [illegible] ہیں۔

[illegible]

[illegible] امام جعفر صادق [illegible]

[illegible]

[illegible] امام صاحب نے حضرت جعفر [illegible]

أما أبو حنيفة فقرأ على جعفر بن محمد وكان يقول لولا السنتان
السنتان فهو هذا تلميذا لجعفر [illegible] لهلك النعمان۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] امام صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

ولقد عد بعض [illegible] جعفرا هذا من شيوخ أبي حنيفة وإن كان في
سنه

[illegible]

[illegible]

حضرت ابو محمد عبداللہ بن حسن بن حسن سے تعلق

[illegible]

[illegible]

[illegible] الزیدیہ ص [illegible]

[illegible]

[illegible]

> وأبو محمد عبدالله بن الحسن بن الحسن فقد شهد له أبو
> حنيفة كما جاء في المناقب وكان يتعبد له بمودة خاصة

[illegible]

مذہب حنفی کے قبولیت میں اہل بیت کا اثر

[illegible]

حسب القارئ أن يعلم أن الصلة العلمية بين الأئمة أصحاب المذاهب التي انتشرت في الأمصار كانت قوية، إذ كانوا على اتصال بأئمة آل البيت رضوان الله عليهم فأبو حنيفة كان على اتصال بالأئمة محمد الباقر وابنه جعفر الصادق وعلى اتصال بالإمام زيد ومن حمل رسالته من بعده من أهل البيت مثل الإمام عبدالله بن حسن الذي مات في حبس المنصور شهيداً مظلوماً كما حمل أبو حنيفة من بعد ا

[illegible]

وأخذ أيضاً عن عبدالله بن حسن وكانت له به صحبة

[illegible]

[illegible]

امام موسیٰ کاظم سے تعلق

[illegible]

[illegible]

أورد الموفق في تصنيفه مناقب لأبي حنيفة رحمه الله فقال نظر موسى بن جعفر الصادق إلى أبي حنيفة فقال له أنت النعمان فقال وكيف عرفتني فقال قال الله تعالى سيماهم في وجوههم من أثر السجود ۔

[illegible]

[illegible]

امام اعظم کے دور کے سیاسی حالات

[illegible]

۔ مناقب ... ج ۱ ص ۲۲۳ ... مناقب موفق ج ص ۲۲۳

(اموی دور)

عباسی خلافت

امام اعظم کا سیاسی نظریہ اور اس کی بنیاد۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وان وجد عليه أعوان صالحين و رجلا يرأس عليهم مأمونا على دين
الله لا يحول

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں میں قتل [illegible] [illegible] ہے۔

[illegible] امر بالمعروف [illegible] تک پہنچ جاتا ہے تو [illegible] مجاہد [illegible]

جیسا [illegible] نقل [illegible] بیان [illegible] ہیں۔

لو منع الناس تغيير هذا المنكر [illegible] ولم يسكنوا إلى احد فلا بد [illegible] وهو مجاهد[1]

[illegible] تک [illegible] ہو [illegible] لگے [illegible]

[illegible] امر بالمعروف [illegible] کے لئے

[illegible] ہے۔

حضرت امام صاحب کے ہاں امر بالمعروف [illegible] کا علم [illegible] عمل اور علم

[illegible] کے لئے [illegible] حکومت وقت کی اصلاح کے لئے [illegible] اور [illegible]

[illegible] اخلاق [illegible] بہت [illegible] حضرت [illegible]

حضرت [illegible] کے بعد حضرت محمد بن عبداللہ اور حضرت [illegible] میں [illegible]

[illegible] امام صاحب [illegible] ہیں۔

هذه فريضة ليست كسائر الفرائض لأن سائر الفرائض يقوم بها الرجل وحده[2]

امر بالمعروف کا فریضہ دوسرے فرائض کی طرح نہیں [illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible] امام صاحب [illegible] حدیث [illegible]

[illegible] روایت [illegible] ہیں۔

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من أعظم الجهاد كلمة عدل عند سلطان جائر[3]

---

[1] احکام القرآن ج ۲ ص ۳۲ [2] ایضاً [3] [illegible]

[illegible] ﷺ نے [illegible] [illegible]

[illegible] حدیث [illegible] [illegible] جاتے ہیں۔

عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم سيد الشهداء حمزة

بن عبد المطلب ورجل قام إلى إمام جائر فأمره ونهاه فقتله

حضرت عبد اللہ بن عباس فرماتے ہیں [illegible] ﷺ نے [illegible] شہداء [illegible]

حضرت حمزہ بن عبد المطلب ہیں [illegible] شخص [illegible] حاکم کے [illegible]

اور [illegible] معروف کا حکم دیا اور منکر سے روکا [illegible] حاکم نے قتل کر دیا۔

حضرت زید کا امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا جذبہ [illegible]

[illegible] جاتے ہیں۔

[illegible] وقت [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible] کا حکم [illegible]

[illegible] منکر سے [illegible] محمد

[illegible] ﷺ سے ملاقات [illegible] معروف کا حکم [illegible] منکر سے

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] حال

[illegible]

حضرت [illegible] بالمعروف [illegible] المنکر کے [illegible] میں آپ کی نعش مبارک [illegible]

سال [illegible]

[illegible] مبارکہ اور حضرت [illegible] صاحب کا [illegible]

[illegible] احکام القرآن [illegible] الجصاص [illegible]

[illegible]

حضرت سیدنا زیدؒ کی تائید ونصرت

[illegible]

حضرت زیدؒ کے ساتھ امام صاحب کے رابطے

[illegible]

كتب رسول زيد بن علي إلى أبي حنيفة [1]

[illegible]

[illegible]

مگر ذیل میں ہم [illegible] کیونکہ آگے کے واقعات اس خیال کی پوری تصدیق کرتے ہیں۔

[illegible]

قال وبعث زيد الى أبي حنيفة فكان أبي يمشي عمه فرقا وقال للرسول من أتاه من الفقهاء فقيل له سلمة بن كهيل ويزيد بن أبي زياد وهاشم البريد وابوهاشم الرماني وغيرهم فقال لست أقوى على الخروج وبعث إليه بمال قواه به

[illegible]

[illegible]

ومن الفقهاء الذين احتملوا إليه وأخذ واسمه ابو حنيفة وأعانه بمال كثير

[illegible]

آپ کی محبت اہل بیت اہل بیت کے زبان سے

ابوالفرج اصفہانی نے مقاتل الطالبیین میں حضرت زید کے حالات میں لکھا ہے۔

حدثني علي بن العباس قال حدثنا أحمد بن يحيى قال حدثنا عبد الله بن مروان بن معاوية قال سمعت محمد بن جعفر بن محمد في دار الإمارة يقول رحم الله أبا حنيفة لقد تحققت مودته لنا في نصرته زيد بن علي

[illegible]

[illegible] ۲۲۴ [illegible] ۲۳ ۔ مقاتل الطالبیین ص ۱۴۵

طرح انہوں [illegible] حضرت زید سے مخالفت کی

مقاتل الطالبین میں حضرت زید کے حالات میں لکھا ہے کہ حضرت امام [illegible]

[illegible]

> [illegible]
>
> [illegible] والسلاح ۔
>
> [illegible]

[illegible]

> [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
>
> [illegible]

[illegible]

مقاتل الطالبین ص [illegible]

امام صاحب کا فتویٰ حضرت زید کی تائید میں

آپ نے [illegible] حضرت [illegible] مناقب

کی میں ہے۔

كان زيد بن علي أرسل إلى أبي حنيفة يدعوه إلى نفسه فقال أبو حنيفة لرسوله لو علمت أن الناس لا يخذلونه و يقومون معه قيام صدق لكنت أتبعه وأجاهد معه من خالفه لأنه إمام حق لكني أخاف أن يخذلوه كما خذلوا أباه

حضرت زید نے قاصد حضرت امام ابو حنیفہ کے پاس بھیجا [illegible] قاصد سے کہا [illegible] مجھے یقین ہوتا [illegible] آپ کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے اور آپ کی جماعت میں ثابت قدم رہیں گے تو میں آپ کے ساتھ [illegible] آپ کے مخالفین سے جہاد کرتا [illegible] لیکن مجھے ڈر ہے [illegible] آپ [illegible] چھوڑ دیں گے۔

حضرت زیدؓ کا جہاد بدر کی جہاد کی طرح ہے:

حضرت [illegible] سے [illegible] میں آپ سے سوال کیا گیا تو فرمایا

فقال خروجه يضاهي خروج رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم بدر[1]

[illegible] حضرت زید کا جہاد [illegible] حضور ﷺ [illegible] نکلنے کے مشابہ ہے۔

[illegible] آپ کے [illegible] حضرت زید کا [illegible] مروف [illegible]

[illegible] کی طرح [illegible] آپ کس قدر حضرت زید [illegible] تھے

مختلف عنوانات

امام صاحب [illegible] آپ نے [illegible]

---

[1] مناقب مکی ج ۱ ص ۲۴۹ ایضاً

[illegible]

وبعث اليه بعشرة آلاف درهم ۔

[illegible]

شہادت زیدؒ

[illegible] 5000 [illegible]

[illegible]

حضرت [illegible] کے ساتھ ۸ [illegible] مجاہد تھے [illegible] بیعت میں [illegible] [illegible] کے ساتھ
[illegible] حضرت [illegible] اعظم [illegible]
[illegible]

[illegible] آپ [illegible]
[illegible] آپ [illegible] ساتھ [illegible] آپ [illegible]
[illegible] میں [illegible] آپ [illegible] ساتھ [illegible]
[illegible] کے ساتھ [illegible] آپ [illegible]
[illegible]

آپ [illegible]
[illegible] صورت میں [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] آپ [illegible] آپ [illegible]
[illegible] آپ [illegible] آپ [illegible]
[illegible] تھے [illegible]
[illegible] تھے۔

آپ [illegible] آپ [illegible]
[illegible] میں [illegible] آپ [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] تھے [illegible]

حضرت [illegible]

اموی حکمرانوں کی طرف سے ابتلا

ابن ہبیرہ کی سازش اور امام صاحب کی بصیرت

[illegible]

[illegible]

لو أرادني أن أعده أبواب مسجد واسط لم أدخل في ذالك فكيف هو يريد مني أن يكتب دم رجل يضرب عنقه وأختم انا على ذالك الكتاب فوالله لا أدخل في ذالك ابدا[2]

[illegible]

امام صاحب کی استقامت

---

[2] مناقب مکی [illegible]

[illegible]

[illegible]

> [illegible]

امام صاحب کی مکہ ہجرت:

[illegible]

1. [illegible]
2. [illegible]
3. [illegible]

[illegible]

[illegible]

فأقام بمكة حتى صارت الخلافة للعباسية فقدم أبو حنيفة الكوفة في زمن أبو جعفر المنصور

[illegible] ابوحنیفہ [illegible] منصور کے دور میں

[illegible]

عباسی دور اور ان سے امام صاحب کے تعلقات

[illegible] امام صاحب [illegible]

فقدم أبو حنيفة الكوفة في زمن أبي جعفر المنصور فجعل أبو جعفر

ے مناقب مکی ص ۱۲۱

معظم أبا حنيفة و يحبه وأمر له بجائزة عشرة آلاف درهم و جارية فلم يقبل ابو حنيفة۔

[illegible]

[illegible]

محمد بن عبداللہ ذوالنفس الزکیہ کی تحریک:

[illegible]

[illegible]

۔ مناقب مکی ۲۴۲

امام مالکؒ کا فتویٰ:

قال ابن نافع كان مالك يرى أن الحرمين إذا بايعوا لزمت البيعة لاهل الاسلام

[illegible]

امام صاحب کی کامیاب حکمت عملی

[illegible]

> [illegible]

[illegible]

ابراہیم بن عبداللہ بن حسن کا خروج

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منصور کا تعاقب و تحقیق

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

يقول أبو يوسف: إنما كان حقد المنصور على أبي حنيفة مع معرفته بفضله أنه لما خرج إبراهيم بن عبد الله بن حسن بالبصرة ذكر له أن أبا حنيفة والأعمش يكاتبانه من الكوفة فكتب المنصور كتابين على لسانه أحدهما إلى الأعمش والآخر إلى أبي حنيفة من إبراهيم بن عبد الله بن حسن وبعث بهما مع من يثق به فلما أخذ الأعمش الكتاب أخذه من الرجل وقرأه ثم قام فأطعمه الشاة والرجل ينظر فقال له ما أردت بهذا قال قل له أنت رجل من بني هاشم [illegible] له جواب والسلام وأما أبو حنيفة فقبل الكتاب وأجابه عنه فلم يزل في نفس أبي جعفر حتى فعل به ما فعل۔

[illegible]

[illegible]

۔ لانفعو ص ۳۳۳ مناقب المکی ج ۲ ص ۱۸۸ مقاتل الطالبیین ص ۳۶۲

ابوالفرج اصفہانی نے بھی امام صاحب کے خطوط [illegible]

[illegible]

كتب أبو حنيفة إلى إبراهيم يشير عليه أن يقصد الكوفة ليعينه الزيدية وقال له إئتها سراً فإن من ههنا من شيعتكم يبيتون أبا جعفر فيقتلونه أو يأخذون برقبته فيأتونك به [2]

منصور کی کامیاب سازش:

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امام صاحب کی علانیہ نصرت وتائید

مقاتل میں امام صاحب [illegible] روایت ہے کہ

كان أبو حنيفة يجهر بالكلام أيام إبراهيم بن عبد الله بن حسن جهراً شديداً ويفتي الناس بالخروج معه [2]

[illegible] منصور کی مخالفت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[1] مناقب کردری [illegible] [2] مقاتل الطالبیین [illegible]

[illegible]

[illegible]

جاءت امرأة إلى أبي حنيفة أيام إبراهيم فقالت إن ابني يريد هذا الرجل وأنا أمنعه قال لا تمنعيه

[illegible]

[illegible]

كان أبو حنيفة يحض الناس على إبراهيم ويأمرهم باتباعه

[illegible]

ابراہیم کے ساتھ شہادت، بدر کی شہادت ہے

[illegible]

وقال أبو إسحاق الفزاري جئت إلى أبي حنيفة فقلت له ما اتقيت الله حيث أفتيت أخي في الخروج مع إبراهيم بن عبدالله بن حسن حتى قتل فقال لي قتل أخيك حيث قتل يعادل قتله لو قتل يوم بدر وشهادته مع إبراهيم خير له من الحياة قلت فما منعك أنت من ذاك

[illegible]

قال ودائع كانت عندي

[illegible]

[illegible]

عن عبدالله بن إدريس قال: سمعت أبا حنيفة وهو قائم على درجته ورجلان يستفتيانه في الخروج مع ابراهيم وهو يقول اخرجا.

[illegible]

حضرت ابراہیم کی نصرت کا مقام امام صاحب کے نگاہ میں

[illegible]

سألني أبو حنيفة وكان لي مكرما أيام ابراهيم بن عبدالله بن حسن فقلت أيما أحب إليك بعد حجة الاسلام الخروج إلى هذا أو الحج فقال غزوة بعد حجة الاسلام أفضل من خمسين حجة.

[illegible]

مناقب [illegible] ج ۲ ص ۱۵۹، مناقب مکی ص ۳۲۳

[illegible]

[illegible]

حضرت ابراہیم کی شہادت:

[illegible]

[illegible]

امام ابوحنیفہ کی حق گوئی و بیباکی

[illegible]

[illegible] ﷺ نے [illegible] المومنون عند شروطهم [illegible] اہل [illegible]
[illegible] اہل [illegible] اہل بیت [illegible]
[illegible]
[illegible] قاتل [illegible]
[illegible]

> [illegible]
> [illegible]
> [illegible] اہل [illegible]
> [illegible]
> [illegible]
> [illegible]
> [illegible] صاحب [illegible] فتویٰ [illegible]
> [illegible] خلیفہ کے [illegible]
> [illegible]

[illegible] امام صاحب [illegible]
[illegible] امام صاحب [illegible]
[illegible] امام صاحب اہل بیت [illegible] اہل بیت [illegible]
[illegible]

امام صاحب کا معتدل فکر و نظر

[illegible] امام صاحب [illegible] محبت و عقیدت [illegible]

[illegible] المناقب لابن بزازی [illegible] ابو حنیفہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت عثمان غنیؓ کا عادلانہ دفاع

[illegible]

قدمت الكوفة فحضرت مجلس أبي حنيفة ، فذكروا عثمان بن عفان
فرحم عليه فقلت له ترحم وأنت يرحمك الله فما سمعت أحداً في
هذا البلد يترحم على عثمان بن عفان غيرك فعرفت فضله

[illegible]

[illegible]

امام صاحب کا حکیمانہ طرزِ تبلیغ

[illegible]

> [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بنو عباس کے طرف سے ابتلا

[illegible]

[illegible]

امام صاحب کا [illegible] عزیمت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حکمرانوں کی خفیہ تدبیریں / سازشیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ثم إن أبا حنيفة رضي الله عنه قد عرف بمحبته لآل البيت وإن لم تصل درجة التشيع وقد بدت تلك المحبة في العهد الأموي، فتعرض لأذى ابن هبيرة وبدت في العصر العباسي فتكشف ولاءه لمحمد النفس الزكية وأخيه إبراهيم وقد نزل به من البلاء بسبب ذالك ما نزل وإن اتخذ المظهر سبباً آخر ليخفي ذالك الباعث ٭

[illegible]

شہادت ایک حقیقت

آپ کے شہادت پانے کی بات ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے جس کو تمام معتبر اور مستند تاریخی کتب اور مناقب نے اور مشہور محدثین و فقہاء اور مورخین نے واضح بیان کیا ہے چنانچہ ہم یہاں چند مشہور تاریخی کتب میں منصور کے طریقۂ واردات کے طرف لطیف اشارہ کرتے ہوئے نقل کرتے ہیں۔

ابن کثیر کی شہادت

> وراوده أبو جعفر المنصور في أن يلي القضاء فامتنع وكان وفاته في السجن ببغداد.[1]
>
> ابو جعفر منصور نے آپ کو عہدۂ قضا قبول کرنے کا کہا مگر آپ نے انکار کیا اور آپ کی وفات بغداد کے جیل میں ہوئی۔

اس عبارت کو غور سے پڑھیں گے تو آپ پر یہ بات عیاں ہوگی کہ منصور کا قضاء کے لئے پیش کرنا ایک پوشیدہ مقصد کا ذریعہ تھا وہ اس کے سوا کچھ نہ تھا ... قتل کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔

ابن جوزی کی شہادت

مشہور محدث مفسر و مورخ حافظ ابو الفرج عبد الرحمن بن علی المعروف ابن جوزی اپنی مشہور تاریخ المنتظم میں حضرت امام صاحب کے سبب قید و شہادت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

> وقيل إنما حبس لأنه كلمه في أيام خروج إبراهيم على المنصور فحبس وتوفي.[2]
>
> کہا جاتا ہے کہ آپ کو اس لئے قید کیا گیا کہ آپ نے ابراہیم کے خروج کے دنوں میں منصور کے خلاف گفتگو کی تھی اس لئے قید کیا گیا اور قید ہی میں آپ کی وفات ہو گئی۔

امام ذہبی کی شہادت

امام محدث مورخ جرح و تعدیل رجال کے امام شمس الدین ذہبی اپنی کتاب العبر میں ... اپنی کتاب

۱ تاریخ ... ۲ المنتظم ج ... ص ١٣٢ ... [illegible] ص ٢١٣

مناقب ابی حنیفہ میں [illegible] صاحب [illegible] کتاب [illegible] شہادت [illegible] چنانچہ [illegible]
[illegible]

وقد روي أن المنصور سقاه السم فمات شهيداً رحمه الله لقيامه مع إبراهيم

[illegible]
[illegible] شہادت [illegible]

ابن عبدالبر کی شہادت

[illegible] حافظ ابن عبدالبر مالکی [illegible] شہادت [illegible] فضائل [illegible] امام ابو حنیفہ کے [illegible] قدیم [illegible]
[illegible]
[illegible]

كان أبو حنيفة يجهر بالكلام أيام إبراهيم بن عبد الله بن حسن جهراً شديداً فقيل له والله ما أنت بمنته أو توضع الحبال في أعناقنا فلم يلبث أن جاء كتاب أبي جعفر إلى عيسى بن موسى أن احمل أبا حنيفة إلى بغداد قال فغدوت إليه فرأيته راكباً على بغلة وقد صار وجهه مسوداً كأنه مسح قال: فحمل إلى بغداد، فعاش خمسة عشر يوماً ثم قال: فيقولون إنه سقاه، وذلك في سنة خمسين ومائة ومات أبو حنيفة وهو ابن سبعين سنة

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] لکھتے ہیں کہ امام ابو یوسف نے فرمایا

إنما كان غضب المنصور على أبي حنيفة مع معرفته بفضله أنه لما خرج
إبراهيم بن عبد الله بن حسن بالبصرة ذكروا أن أبا حنيفة والأعمش
يكاتبانه من الكوفة
فكتب المنصور كتابين على لسانه أحدهما إلى الأعمش والآخر إلى
أبي حنيفة من إبراهيم بن عبد الله بن حسن، وبعث بهما مع من يثق
به
فلما جيء الأعمش بالكتاب أخذه من الرجل وقرأه ثم قام فأطعمه
الشاة والرجل ينظر فقال له ما أردت بهذا قال قل له أنت رجل من
بني هاشم وأنتم كلكم عندي أحباب والسلام وأما أبو حنيفة فقبل الكتاب
وأجابه عنه فلم تزل في نفس أبي جعفر حتى فعل به ما فعل [1]

سادات کی شہادت امام اعظم کے شہادت کے بارے میں

[illegible] تھے

وكان أبو حنيفة يدعو إليه سراً ويكاتبه، وكتب إليه: إذا أظفرك الله بعيسى بن موسى وأصحابه فلا تسر فيهم سيرة أبيك في أهل الجمل، فإنه لم يقتل المنهزم ولم يغنم الأموال ولم يتبع مدبراً ولم يذفف على جريح، لأن القوم لم يكن لهم فئة، ولكن سر فيهم بسيرته يوم صفين، فإنه ذفف على الجريح وقسم الغنيمة، لأن أهل الشام كان لهم فئة. فظفر أبو جعفر فسيره وبعث إليه فأشخصه وسقاه شربة فمات منها ودفن ببغداد.

اس روایت میں امام صاحب کا خط [illegible] حضرت ابراہیم کو مشورہ [illegible] اور ان کے خط کا منصور [illegible] ہے۔

امام مناوی کی شہادت

امام [illegible] مناوی [illegible] کتاب الطبقات [illegible] میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ [illegible] نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

أكرهه المنصور على القضاء فأبى فحبسه حتى مات بالسجن

منصور نے امام اعظم ابو حنیفہ [illegible] آپ نے انکار کر دیا [illegible] آپ قید [illegible] میں ہی وفات پا گئے۔

وكان كل قليل يخرجه فيهدده ويتوعده [illegible] في الرحبة [illegible] في [illegible] تاريخ [illegible] أخرج أبو [illegible] في التاريخ [illegible] قال كان أبو حنيفة رضي الله عنه يخبر أيام إبراهيم بالكلام خيراً [illegible] إلا أن توضع الجبال في أعناقها فلم يلبث أن جاء كتاب المنصور بأن يحمل إلى بغداد [illegible] وهو [illegible] فاسود وجهه حتى صار [illegible] فحمل إلى بغداد فعاش خمسة عشر

يوما سقاه فيه سنة خمسين ومائة[1]

[illegible]

[illegible]

قاضی صیمری کی شہادت

[illegible]

فسعى به فمات منها

[illegible]

امام موفق مکی کی شہادت

[illegible]

[1] مناقب صیمری ص [illegible]، مناقب مکی ص ۲۲۸

[illegible]

قال يحيى بن المطر لم يشكوا أن أبا حنيفة سقي السم فمات

یحییٰ بن مطر نے کہا کسی نے اس میں شک نہیں کیا کہ امام ابوحنیفہ کو زہر دیا گیا [illegible]

یہ اور روایت میں سبب عداوت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

أن إبراهيم بن عبد الله خرج يدعي الخلافة بالبصرة فسمع المنصور أن الأعمش وأبا حنيفة كتبا إلى إبراهيم فكتب المنصور كتابين على لسان إبراهيم إلى الأعمش وإلى أبي حنيفة فجاؤا بالكتاب إلى أبي حنيفة رحمه الله فأخذه فقبله فأطعمه فشان السم فأحضر وجهه ومات من ذالك .

[illegible] ابراہیم بن عبداللہ [illegible] منصور [illegible] امام ابوحنیفہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

امام ابن حجر مکی کی شہادت

[illegible]

مناقب مکی ۲۲۸

ابو حنیفہ نے شاگردوں سے علیحدہ ہو کر [illegible] محمد بن عبداللہ بن حسن بن حسن

بن علی نے [illegible] امامت [illegible] سے [illegible] ان سے خلیفہ [illegible] ان کو [illegible]

[illegible] اور [illegible] امام صاحب [illegible] قوت تھی [illegible]

[illegible] امام صاحب [illegible] چونکہ [illegible]

[illegible] کے لئے [illegible] مقتول [illegible]

تھے [illegible] کے لئے [illegible] پیش [illegible] معلوم [illegible] کے

[illegible] قتل [illegible]

[illegible] سے قتل [illegible] بعد [illegible] طرف [illegible]

امام کردری کی شہادت

امام حافظ [illegible] سے بھی [illegible] باب [illegible]

میں [illegible] کے ساتھ منصور [illegible] اور [illegible] پہنچا [illegible] امام صاحب

[illegible] امام [illegible] آپ کو [illegible]

امام [illegible] منصور [illegible] سے [illegible] اور [illegible]

سے [illegible] جب امام صاحب [illegible] قتل [illegible]

وصیت [illegible] آپ نے وصیت کی تھی [illegible] وفات [illegible] قبر [illegible]

[illegible] آپ [illegible] وقت [illegible] تعلق [illegible]

قال من نصرني منه حيا وميتا [2]

جس شخص نے [illegible] زندگی میں اور [illegible] وفات کے بعد بھی۔

---

[1] خیرات الحسان ص ۲۵ [2] مناقب کردری ۲۰۳

دراصل جہاں ... [illegible] ... تھے ... [illegible]

کنارے ... مقصود ... [illegible] ... صاحب ... [illegible]

... [illegible] ... کنارہ کشیدہ ... [illegible] تھے۔

[illegible] صاحب ... [illegible] ... آپ سے ملاقات ... [illegible]

... [illegible] ... قدیم ... [illegible] ... ملاقات ... [illegible]

... [illegible] ...

... [illegible] ... صاحب ... [illegible]

... مقامات عالی عطا فرمائے۔

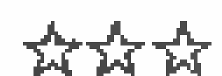
حدیث ... [illegible] ... مصداق رشد و ہدایت ... [illegible]

... [illegible] ...

... [illegible]

... [illegible] ...

جزی اللہ تعالی عن سائر المسلمین



فہرست مراجع ومصادر

نمبر شمار	نام کتب	موضوع	نام مصنف
	قرآن مجید		
۲	احکام القرآن	تفسیر	امام ابو بکر جصاص [illegible]
۳	تفسیر مظہری	〃	قاضی ثناء اللہ پانی پتی
۴	تفسیر ابن کثیر	〃	امام عماد الدین اسماعیل بن کثیر (۷۷۴ھ)
۵	جامع ترمذی	حدیث	ابو عیسیٰ محمد ترمذی
۶	جامع الصغیر	〃	امام جلال الدین عبدالرحمن سیوطی
۷	سنن ابن ماجہ	〃	امام محمد بن یزید ابن ماجہ ۲۷۳ھ
۸	سنن ابی داؤد	〃	امام ابی داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی ۲۷۵ھ
۹	سنن نسائی	〃	امام احمد بن علی النسائی ۳۰۳ھ
۱۰	سنن دارمی	〃	امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی
	سنن بیہقی	〃	امام احمد بن حسین بیہقی ۴۵۸ھ
۱۲	سنن دارقطنی	〃	امام علی بن عمر الدارقطنی
۱۳	مسند ابو یعلیٰ موصلی	〃	ابو یعلیٰ احمد بن علی التمیمی ۳۰۷ھ
۱۴	مسند احمد	〃	امام احمد بن حنبل
۱۵	مسند الشہاب	〃	ابن [illegible] شہاب [illegible] ۴۵۴ھ
۱۶	مجمع الزوائد ومنبع الفوائد	〃	حافظ علی بن ابی بکر ہیثمی
۱۷	معجم اوسط	〃	سلیمان بن احمد طبرانی ۳۶۰ھ
۱۸	صحیح بخاری	〃	امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری

نمبر شمار	نام کتب	موضوع	نام مصنف
۱۹	صحیح المسلم	〃	ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری
۲۰	موطا امام محمد	〃	الامام محمد بن الحسن الشیبانی
۲۱	کتاب الآثار	〃	〃 〃
۲۲	شرح عقیدۃ الطحاویہ	عقائد	الامام ابن ابی العز الحنفی
۲۳	شرح الفقہ الاکبر	〃	امام ملا علی قاری الھروی
۲۴	شرح عقیدہ واسطیہ	〃	امام ابن تیمیہ محمد خلیل ہراس
۲۵	عقیدہ الحسنہ	عقائد	محمد صبور بخاری
۲۶	الافادۃ فی تاریخ الائمۃ السادۃ	تاریخ / مناقب	الامام یحییٰ بن الحسین الھارونی الحسنی (۴۲۴ھ)
۲۷	الانتقاء فی فضائل الثلاثۃ الائمۃ الفقہاء	〃	الامام یوسف بن عبد اللہ بن عبد البر المالکی القرطبی (۴۶۳ھ)
۲۸	الاجتلاب	〃	الامام شمس الدین محمد بن عبد الرحمٰن السخاوی (۹۰۲ھ)
۲۹	الامام زید	〃	امام ابو زہرہ
۳۰	الامام الصادق	〃	〃 〃
۳۱	الامام زید بن علی المفتری علیہ	〃	شریف الشیخ صالح احمد الخطیب
۳۲	اخبار ابی حنیفہ و اصحابہ	〃	الامام قاضی ابی عبد اللہ حسین بن علی الصیمری (۴۳۶ھ)
۳۳	ابو حنیفہ	〃	الامام محمد ابو زہرہ
۳۴	الخیرات الحسان فی مناقب ابی حنیفہ النعمان	〃	الامام احمد ابن حجر الہیتمی المکی

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع	مصنف
۳۵	الصواعق المحرقۃ	〃	〃 〃
۳۶	الزیدیہ	〃	احمد محمود صبحی
۳۷	العبر فی خبر من غبر	〃	الامام محمد بن احمد شمس الدین الذہبی (۷۴۸ھ)
۳۸	المنتظم فی تاریخ الملوک والامم	〃	الامام ابو الفرج عبد الرحمٰن بن علی ابن الجوزی (۵۹۷ھ)
۳۹	الشافعی	〃	امام محمد ابو زہرہ
۴۰	ابن حنبل	〃	〃 〃
۴۱	الکواکب الدریہ فی تراجم السادۃ الصوفیہ	〃	الامام زین الدین المناوی
۴۲	البدایہ والنہایہ	〃	الامام عماد الدین اسماعیل بن کثیر (۷۷۴ھ)
۴۳	النہج المسلسل فی مباحث الآل والاصحاب	〃	مولانا موسیٰ خان روحانی البازی
۴۴	تبییض الصحیفہ فی مناقب ابی حنیفہ	〃	الامام جلال الدین السیوطی
۴۵	تذکرہ	〃	مولانا ابو الکلام آزاد
۴۶	تذکرۃ الحفاظ	〃	الامام محمد احمد شمس الدین الذہبی (۷۴۸ھ)
۴۷	سیرۃ ابن اسحاق	〃	الامام محمد بن اسحاق بن یسار المطلبی المدنی (۱۵۱)
۴۸	شوق حدیث	〃	مولانا سرفراز خان صاحب صفدر
۴۹	سیرت ائمہ اربعہ	〃	قاضی اطہر مبارک پوری

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع	مصنف
۵۰	ثورۃ زید بن علی	〃	ناجی حسن
۵۱	تاریخ بغداد	〃	الحافظ ابی بکر احمد بن علی الخطیب
۵۲	تاریخ طبری	〃	الامام ابی جعفر محمد بن جریر الطبری (۳۱۰)
۵۳	مالک	〃	الامام محمد ابوزہرہ
۵۴	درالسحابۃ فی مناقب الصحابۃ والقرابۃ	〃	الامام محمد بن علی الشوکانی
۵۵	کتاب الشفاء	〃	قاضی عیاض المالکی
۵۶	کتاب الام	〃	الامام محمد بن ادریس الشافعی
۵۷	فرائد السمطین	〃	شیخ الاسلام ابراہیم بن محمد بن المؤید الجوینی الخراسانی (۷۳۰ھ)
۵۸	مکتوبات مجدد الف ثانی	〃	شیخ احمد سرہندی
۵۹	مناقب ابی حنیفۃ	〃	الامام شمس الدین محمد بن احمد الذہبی
۶۰	مناقب ابی حنیفۃ	〃	الامام الموفق بن احمد المکی (۵۶۸)
۶۱	مناقب ابی حنیفۃ	〃	الامام حافظ الدین ابن البزاز المعروف بالکردری (۸۲۷)
۶۲	مقاتل الطالبیین	〃	الامام ابوالفرج علی بن حسین الاموی القرشی (۳۵۶)
۶۳	مناقب علی والحسنین وامہما فاطمۃ الزہراء	〃	الدکتور عبد المعطی امین قلعجی

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع	مصنف
۶۵	مناقب ناصحیؒ	〃	مولانا سید احمد حسن سنبھلی چشتی
۶۶	امام اعظم ابو حنیفہ کی سیاسی زندگی	〃	مولانا مناظر احسن گیلانیؒ
۶۷	الروض النضیر شرح مجموع الفقہ الکبیر	〃	القاضی العلامہ شرف الدین الحسین بن السیاغی
۶۸	الہدایۃ	〃	مولانا اشرف علی تھانوی
۶۹	احکام القرآن	〃	امام ابوبکر الجصاص

